V-64

۲۸۹

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۱۱ مارچ ۱۹۶۲ء

Targama-i Niqāya
Mukhtaṣar-i Vaqāya

author?

Urdu Trans. - old Urdu - سین for سے etc. Some Dekkhani trans. from later period?
Author seems to have left it incomplete at end - nd.

214 leaves
13 lines per page

کنکاح مسلم ذمیة عند ذمیین. جیساکہ نکاح درست
ہے کہ مسلمان مرد اور اہل کتاب سیں عورت ذمیہ ہووے
دونوکا عقد دو ذمی کے حضور میں ہوا ہووے پس اگر
دونو میں انکار واقع ہووے تو. لایقبل علی المسلم.
نہیں قبول کرینگے شاہدی اند ونو ذمی کی مسلمان پر
یعنے اسکے نفع پر قبول کرینگے نہ ضرر پر. والوکیل شاہد.
اور وکیل شاہد ہو سکتا ہے. عند حضور الموکّل.
نزدیک حاضر ہونے موکل کے کہ جسنے اسکو وکیل کیا ہے.
کالولی عند حضور مولیة. جیساکہ ولی حکم شاہد کا
رکھتا ہے نزدیک ہونے مولیہ کے کہ ولایت میں اسکے ہووے
بالغة. بشرطیکہ عورت بالغہ ہووے پس باپ نے بالغہ کے
حضور میں ایک مرد کی سامنے نکاکردیا تو درست ہے. وحرم
اصلہ. اور حرام نکاح کرنا اصل سیں اپنے کہ ماباپ دادادادی

محنت هووے. و قبض راس المال قبل الافتراق. اور
قبض کرنا راس المال کا جدا ہونیکے آگے متعاقدین نے
شرط بقائہ. شرط ہے باقی رکھنیکے سلم کے. فلو کان دینا. پس
اگر ہو کان راس المال بعضی اسکا دین اوپر مسلم الیہ کے.
و عینا. اور بعضی اسکا عین ہووے یعنے نقد اور بعضی
ادھار. بطل فی حصۃ الدین. تو باطل ہوتا ہے عقد
بیچ حصہ دین کے یعنے عین ثمن کے موافق بیع درست ہے اور
باقیکے باطل. ولا یجوز التصرف. اور نہیں جائز ہے واسطے
مسلم الیہ کے تصرف کرنا. فی راس المال. بیچ راس المال کے
یعنے بیچ ثمن کے. و المسلم فیہ. اور نہیں جائز ہے رب المسلم
کتیں یعنے مشتری کتیں تصرف کرنا بیچ مبیع کے. قبل قبضہ.
آگے قبض کرنیکے. والاستصناع باجل. اور ہنروالے کتیں
کام فرمانا ساتہ مدت معلوم کے سلم یعنے حکم سلم کا رکہتا ہے

تعاملو